دارالحدیث رحمانیہ کا ششماہی امتحان

حسب دستور اس سال بھی حضرت مہتمم صاحب مدظلہ العالی نے پہلے طلبہ کو امتحان کی تیاری کے لئے ایک ہفتہ کی مہلت دی پھر ۲۹ ربیع الاول ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۰ رمئی ۱۹۳۹ء بروز ہفتہ سے باقاعدہ تحریری امتحان شروع ہوا۔ اور تین روز کے بعد ۲ ربیع الثانی مطابق ۲۲ رمئی بروز دوشنبہ کو ختم ہوگیا - ۳ ربیع الثانی مطابق ۲۳ رمئی کو دماغی راحت وسکون حاصل کرنے کیلئے مدرسہ میں تعطیل رہی۔ ۴ ربیع الثانی مطابق ۲۴ رمئی بروز بدھ سے پھر تعلیم شروع ہوگئی۔ ۱۳ ربیع الثانی مطابق ۲ رجون بروز جمعہ کو خود عالیجناب مہتمم صاحب نے نتیجہ سنایا۔ بحمداللہ مجموعی حیثیت سے نتیجہ اچھا رہا چند لڑکے جو ناکام ہوگئے ہیں ان کو مہتمم صاحب نے تنبیہہ کی اور آئندہ اپنی کمزوری پوری کرلینے کی ہدایت فرمائی۔

مندرجہ ذیل طلبہ اپنی اپنی جماعتوں میں اول آئے ہیں۔

جماعت ہشتم حافظ عبدالرحیم لاہوری
〃 ہفتم۔ عبدالرحیم بھوجیانی
〃 ششم۔ حافظ عبدالخالق جیپوری
〃 پنجم۔ عبداللہ اعظمی
〃 چہارم۔ رستم احمد بنگالی

جماعت سوم۔ میزان الرحمن بنگالی
〃 دوم۔ عبدالقادر اڑلیسوی
〃 اولی۔ محمد اکبر پنجابی
〃 ادنی۔ محمد شریف پنجابی

(منیجر رسالہ محدث دہلی)

حشر تک آئے نظر پھولا پھلا رحمانیہ

(از عبدالصبور صاحب صابر بستوی متعلم مدرسہ رحمانیہ دہلی)

مجھکو ذوقِ علم نے پہونچا دیا رحمانیہ
دیکھکر میں محوِ حیرت ہوگیا رحمانیہ
رنگ برنگ کے پھول اس گلشن میں آتے ہیں نظر
علم وحکمت کا گلستاں ہے بنا رحمانیہ
کس قدر ہے حسن منظر اور کتنا خوشگوار
ہے یہ کیسا خوشنما اور دلربا رحمانیہ
طالبان علم کا گہوارہ ہے رحمانیہ
آنیوالے آئیں بے چون وچرا رحمانیہ
قوم کا بے لوث خادم ہے بلاشک بس یہی
کشتیٔ علم وہنر کا ناخدا رحمانیہ
حاملِ قرآں، حدیثِ مصطفےٰ کا پاسباں
علم وحکمت کا ہے مخزن برملا رحمانیہ
درحقیقت عالمانِ دین حق کے فیض سے
اس قدر عزت کا مالک ہوگیا رحمانیہ
جسکو اس میں شک ہو وہ آکر یہاں پر دیکھ لے
بنگیا ہے راہِ حق کا رہنما رحمانیہ
خوش رہیں دونوں جہاں میں مہتمم عبدالوہاب
جن کے دم سے فیض کا چشمہ بنا رحمانیہ
رات دن رہتا ہے صابر کا یہی اب مدعا
حشر تک آئے نظر پھولا پھلا رحمانیہ